السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے چار سال تک زکوٰۃ ادا نہیں کی، اس کے لیے کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص زکوٰۃ ادا کرنے میں تاخیر کی وجہ سے گناہ گار ہے کیونکہ آدمی پر واجب ہے کہ وہ وجوب زکوٰۃ کے بعد فوراً زکوٰۃ ادا کرے اور اس میں تاخیر نہ کرے کیونکہ واجبات کے بارے میں اصول یہ ہے کہ انہیں فوراً ادا کیا جائے۔ اس شخص کو اس نافرمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کرنی چاہیے اور گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ فوراً ادا کرنی چاہیے۔ اس سے زکوٰۃ ساقط نہیں ہوگی بلکہ مذکورہ صورتحال میں اسے توبہ کرنی چاہئے اور فوراً زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے تاکہ تاخیر کی وجہ سے وہ مزید گناہ گار نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ351

محدث فتویٰ